بینک دولت پاکستان

عوامی آگاہی کا پیغام

چیکوں کے لین دین میں احتیاط

بینک دولت پاکستان کو متعدد شکایات موصول ہوئی ہیں کہ بعض بددیانت عناصر "چیک واشنگ" کے ذریعے عوام کو دھوکا دے رہے ہیں۔ چیک واشنگ دراصل ایک قسم کا فراڈ ہے جس میں چیک پر لکھی ہوئی تحریر کو کیمیکلز سے مٹا کر کسی نئے وصول کنندہ کے نام اور رقم سے تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ چیک میں یہ تبدیلی اس صفائی سے کی جاتی ہے کہ اس کا پتہ لگانا بظاہر مشکل اور بعض اوقات ناممکن ہو جاتا ہے۔

عوام الناس کے وسیع تر مفاد میں بینک دولت پاکستان چیکوں کے ذریعے ادائیگیوں میں فراڈ کے واقعات کو کم سے کم کرنے کے لیے چند احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی تاکید کرتا ہے، جو ذیل میں دی گئی ہیں :۔

- اپنے بینک سے نئی چیک بک وصول کرتے وقت ہمیشہ اس میں موجود چیکوں کی تعداد گن لیں۔
- اپنی چیک بک بحفاظت اور محفوظ جگہ پر رکھیں۔
- اگر معمولی سا بھی شبہ ہو کہ چیک یا چیک بک گم ہو گئے ہیں یا غلط ہاتھوں میں چلے گئے ہیں تو فوراً اپنے بینک کو ادائیگی روک دینے کی ہدایت دیں۔
- اپنے چیکوں کا بینک اکاؤنٹ کے گوشوارے (اسٹیٹمنٹ) کے ساتھ باقاعدگی سے موازنہ کرتے رہیں اور اگر کوئی فرق نظر آئے تو فوراً بینک کو مطلع کریں۔
- جب تک آپ کو اچھی طرح علم نہ ہو کہ وصول کنندہ کون ہے بیئرر چیک ہرگز نہ لکھیں خواہ وہ معمولی رقم ہی کے کیوں نہ ہوں۔
- چیک لکھنے کے لیے ہمیشہ ذاتی قلم استعمال کریں، جو بہتر ہے کہ پکی سیاہی والا ہو۔
- چیک لکھتے وقت الفاظ کے درمیان جگہ نہ چھوڑیں تاکہ فراڈ کرنے والا کسی نئے لفظ یا عدد کا اضافہ نہ کر سکے۔
- پہلے سے دستخط شدہ چیک کبھی نہ رکھیں۔
- بذریعہ ڈاک چیک بھیجتے وقت بہت زیادہ احتیاط کریں۔
- اگر آپ بینک اکاؤنٹ بند کر رہے ہیں تو تمام غیر استعمال شدہ چیکوں پر موجود دستخط والے حصوں کو پھاڑ کر علیحدہ کرنے کے بعد چیک بینک کو واپس کر دیں۔

مزید رہنمائی کے لیے رابطہ کریں:

محمد اسد اکبر
اسسٹنٹ ڈائریکٹر
شعبہ تحفظ صارف، بینک دولت پاکستان، کراچی
فون نمبر : 021-32453579 & 021-32453569
فیکس نمبر: 021-99218160 & 021-99218154
ای میل : asad.akbar@sbp.org.pk